



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بندہ مسئلہ خیابلوغ میں پریشان ہے میری پریشانی کا حل یہ ہے حدیث نبی کریم ﷺ نے حضرت حمزہ کی صاحبزادی امامہ کانکاح کسی میں عمر بن ابی سلمہ سے کر دیا اور حضور انور ﷺ نے فرمایا کہ بالغ ہونے کے بعد آپ کو ردیا قبول کرنے کا اختیار ہے آپ مہربانی فرما کر یہ جس حدیث کی کتاب میں ہے اس کا نام جلد نمبر صفحہ نمبر اور ایسی اور کوئی بھی حدیث ہو تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کے واسطے میرے حال پر رحم فرما کر ارسال فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: آپ کا درج کردہ واقعہ کافی تلاش کیا مگر نہ ہونے لگا ہے اس مسئلہ سے متعلق احادیث آپ مشکوٰۃ المصابیح باب الولی فی النکاح واستئذان المرأة میں دیکھ سکتے ہیں بالخصوص اس باب کی فصل ثلاث کی پہلی حدیث

«عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ جَارِيَةً بَخْرَاءَ ثَلَاثَ رُسُلٍ اَللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَامٌ اَنْ اُنْا بِاَزْوَاجِنَا وَهِيَ كَارِيَةٌ فَخَرَّبَهَا النَّبِيُّ ﷺ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ»

”سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک کنواری لڑکی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور بیان کیا کہ اس کے باپ نے اس کا نکاح کیا ہے اور وہ ناپسند کرتی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے اسے اختیار دے دیا“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نکاح کے مسائل ج 1 ص 318

محدث فتویٰ